19 جنوری، 2012

اسٹیٹ بینک اور لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز کی تحقیق سے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو قرضہ دہی میں اضافہ ہوگا

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے آج لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز (LUMS) کے اشتراک سے پنکھوں کی صنعت کے بارے میں ایک اہم تحقیق (اسٹڈی) کا اجراء کیا جس سے پاکستان کے بینکاری شعبے کو چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو قرضوں کی فراہمی بڑھانے میں مدد ملے گی۔

اس تحقیق میں صنعت کی نمو کے تاریخی رجحانات، نظم، قومی معیشت میں اس کے کردار، رسد و طلب کے امور، SWOT اینالسس، نمو کے دستیاب مواقع، اکاؤنٹنگ کے طریقوں، اس سیکٹر کی بینکاری اور مالکاری کی ضروریات اور فین کلسٹر کے لئے مالکاری تک رسائی میں وسعت سمیت پنکھوں کی صنعت (فین انڈسٹری) سے متعلق اہم پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے۔

تحقیق کے مطابق گجرات اور گجرانوالہ میں پنکھوں کی صنعت کی پائیدار ترقی کے لئے سب سے اہم بات خود مختار تنوع کے لئے استعداد میں بہتری لانا ہے تاکہ اس صنعت کو گلوبل ویلیو چین (global value chain) کے مطابق اعلیٰ سطح پر پہنچنے میں مدد دی جاسکے۔

تحقیق میں تنوع کے لئے اقوام متحدہ کے صنعتی ترقی کے ادارے کے تجویز کردہ چار طریقے درج ہیں، جن میں پروڈکٹ انوویشن، پروسیس انوویشن، فنکشن انوویشن اور انٹر ڈیپارٹمنٹل انوویشن شامل ہیں۔ تحقیق میں انٹر آرگنائزیشنل ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹس، تحقیقی مراکز، نئی اور جدید ٹیکنالوجی اور یونیورسٹیوں کے کردار کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔

تحقیق میں ایک امپلی منٹیشن کمیٹی کے قیام کی بھی سفارش کی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ اس کمیٹی کو ایک واضح نظام الاوقات اور حکمت عملی کے مسودے کی بنیاد پر اہداف کے ساتھ امپلی منٹیشن پلان وضع کرنے کا اختیار ہونا چاہیے۔

آج اسٹیٹ بینک، کراچی میں اس تحقیق کے نتائج کا بینکوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تبادلہ کرنے کے لئے ایک آگہی سیمینار بھی منعقد کیا گیا۔ اسٹیٹ بینک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر جناب محمد اشرف خان نے سیمینار کی صدارت کی جس میں بینکوں کے سینئر ایگزیکٹوز اور دیگر متعلقہ ایس ایم ای اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔

سیمینار کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے جناب اشرف خان نے کہا کہ پاکستان میں موجودہ ایس ایم ای کلسٹرز کے بارے میں قابل بھروسہ اعداد و شمار کی کمی ہے جس سے بینکوں کو ایس ایم ای کے ذیلی شعبوں کی سرگرمیوں کا پورا ادراک کرنے میں مشکل پیش آتی ہے اور نتیجتاً وہ ایس ایم ای سیکٹر کو قرض کی فراہمی میں تذبذب کا شکار رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس تناظر میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان اہم ایس ایم ای کلسٹرز کے بارے میں تحقیق (ریسرچ) کے لئے اچھی شہرت کے حامل تحقیقی اداروں/مشاورتی فرموں کے ساتھ اشتراک کر رہا ہے تاکہ مالیاتی اداروں کو ان شعبوں کے بارے میں بہتر ادراک ہوسکے اور وہ ان کلسٹرز کے لئے بہتر پروڈکٹس پیش کرسکیں۔

انہوں نے کہا کہ آج ہم یہاں فین کلسٹر کے بارے میں تحقیقی رپورٹ کے نتائج بیان کرنے اور بینکوں کو یہ ترغیب دینے کے لئے جمع ہوئے ہیں کہ وہ انڈسٹری کے لئے پروڈکٹس تیار کرتے وقت اور انڈسٹری کی مالکاری کی ضروریات پوری کرنے کے لئے اس تحقیق کے نتائج سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔

LUMS سے تعلق رکھنے والے پروجیکٹ کنسلٹنٹ جناب عثمان خان نے شرکاء کو ایک تفصیلی پریزنٹیشن دی اور انہیں تحقیق کے مختلف پہلوؤں سے آگاہ کیا، جس کے بعد سوالات و جوابات کا سیشن ہوا۔

فین کلسٹر کے بارے میں یہ تحقیقی رپورٹ ان 10 اہم کلسٹرز کے سرویز (surveys) کے علاوہ ہے، جو اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن (آئی ایف سی) کے اشتراک سے کئے ہیں۔ ان سرویز کے نتائج http://www.sbp.org.pk/departments/ihfd-ifc.htm پر موجود ہیں جن میں بینکوں کو بہتر بنائی گئی پروڈکٹس اور کم لاگت کے پروڈکٹ پروگرامز کے ذریعے ایس ایم ایز کے لئے قرضوں کی فراہمی بڑھانے کے بارے میں اہم رہنمائی فراہم کی گئی ہے۔

[☆☆☆]